بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱
رجسٹرڈ ایل نمبر

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء
عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

الفضل

روزنامہ قادیان

یوم جمعہ

مدینۃ المسیح

لاہور یکم امان - آج گیارہ بجے رات بذریعہ فون اطلاع موصول ہوئی ہے - کہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے - الحمد للہ

سیدہ اُم طاہر احمد صاحبہ کے متعلق یہ اطلاع ملی ہے - کہ آپ کی حالت بدستور ہے - احباب سیدہ موصوفہ کی صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں ۔

قادیان یکم ماہ امان حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی آج صبح کی گاڑی سے لاہور تشریف لے گئیں ۔

جلد ۳۲ | ۳ ماہ امان ۱۳۲۳ ہش | ۷ ربیع الاول ۱۳۶۳ھ | ۳ مارچ ۱۹۴۴ء | نمبر ۵۲

روزنامہ الفضل قادیان ۷ ربیع الاول ۱۳۶۳ھ

مصلح موعُود کی عظیم الشّان پیشگوئی

(از مکرم قاضی محمد نذیر صاحب مولوی فاضل لائلپوری) (۱)

۱۸۸۶ء کا سال سلسلہ احمدیہ کی تاریخ میں ایک نہایت مبارک سال ہے - کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس سال حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایک عظیم الشان موعود کی خوشخبری دی - جسے حضور نے اپنے ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں ذیل کے الہامی الفاظ میں شائع فرمایا -

۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کا اشتہار

"خدائے رحیم و کریم بزرگ و برتر نے جو ہر یک چیز پر قادر ہے (جلشانہ و عزاسمہ) مجھ کو اپنے الہام سے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں - اُسی کے موافق جو تُو نے مجھ سے مانگا - سو میں نے تیری تضرعات کو سُنا اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے بپایہ قبولیت جگہ دی - اور تیرے سفر کو (جو ہوشیارپور اور لدھیانہ کا سفر ہے) تیرے لئے مبارک کر دیا سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے - اے مظفر! تجھ پر سلام - خدا نے یہ کہا - تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں، موت کے پنجہ سے نجات پاویں اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں اور تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے - اور تا کہ لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں اور تا وہ یقین لائیں کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفےٰ کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے - سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا - ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا - وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت و نسل ہو گا - خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے اس کا نام عنموائیل اور بشیر بھی ہے - اس کو مقدس روح دی گئی ہے - اور وہ رجس سے پاک ہے اور وہ نور اللہ ہے - مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے - اس کے ساتھ فضل ہے - جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا - وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہو گا - وہ دنیا میں آئے گا - اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا - وہ کلمۃ اللہ ہے کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اسے اپنے کلمہ تمجید سے بھیجا ہے - وہ سخت ذہین و فہیم ہو گا اور دل کا حلیم - اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا - اور وہ تین کو چار کرنے والا ہو گا (اس کے معنے سمجھ میں نہیں آئے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ - فرزند دلبند گرامی ارجمند مظہر الاول والآخر مظہر الحق والعلاء کأن اللہ نزل من السماء جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہو گا - نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہو گا - وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہو گا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی - تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائیگا - وکان امراً مقضیاً"

عظیم الشان نشان آسمانی

بعد ازاں اس پسر موعود کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے اشتہار واجب الاظہار میں ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء کو یہ وضاحت فرمائی کہ:-

"ہم جانتے ہیں کہ ایسا لڑکا بموجب وعدہ الٰہی ۹ سال کے عرصہ تک ضرور پیدا ہو گا - خواہ جلد ہو خواہ دیر سے - بہر حال اس عرصہ کے اندر پیدا ہو جائے گا"

پھر اس پیشگوئی کے متعلق اسی اشتہار میں فرماتے ہیں :-

"یہ صرف پیشگوئی ہی نہیں بلکہ ایک عظیم الشان نشان آسمانی ہے جس کو خدائے کریم جلشانہ نے ہمارے نبی کریم رؤف و رحیم محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت و عظمت ظاہر کرنے کے لئے ظاہر فرمایا ہے - اور درحقیقت یہ نشان ایک مردہ کے زندہ کرنے سے صدہا درجہ اعلیٰ و اولیٰ و اکمل و افضل و اتم ہے"

پھر اسی اشتہار میں رقم فرماتے ہیں :-

"اس جگہ بفضلہ تعالیٰ و احسانہ و ببرکت حضرت خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم خداوند کریم نے اس عاجز کی دعا کو قبول کر کے ایسی بابرکت روح بھیجنے کا وعدہ فرمایا جس کی ظاہری و باطنی برکتیں تمام زمین پر پھیلیں گی"

نکتہ چینی کا جواب

اس کے بعد آپ نے ایک اشتہار صداقت آثار شائع فرمایا جس میں تحریر فرمایا :-

"اس خاکسار کے اشتہار ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء پر بعض صاحبوں نے جیسے منشی اندرمن مراد آبادی نے یہ نکتہ چینی کی ہے کہ نو برس کی حد جو پسر موعود کے لئے بیان کی گئی ہے یہ بڑی گنجائش کی جگہ ہے - ایسی لمبی میعاد تک تو کوئی نہ کوئی لڑکا پیدا ہو سکتا ہے - سو اول تو اسکے جواب میں یہ واضح ہو - کہ جن صفات خاصہ کے ساتھ لڑکے کی بشارت دی گئی ہے - کسی لمبی میعاد سے گو نو برس سے بھی دو چند ہوتی - اس کی عظمت اور شان میں کچھ فرق نہیں آسکتا - بلکہ صریح ولی انصاف ہر ایک انسان کا شہادت دیتا ہے - کہ ایسے عالی درجہ کی خبر جو ایسے نامی اور اخص آدمی کے تولد پر مشتمل ہے انسانی طاقتوں سے بالاتر ہے - اور دعا کی قبولیت ہو کر ایسی خبر کا ملنا بے شک یہ بڑا بھاری آسمانی نشان ہے نہ یہ کہ صرف پیشگوئی ہی"

"ماسوا اس کے اب بعد اشاعت اشتہار مندرجہ بالا دوبارہ اس امر کے انکشاف کیلئے جناب الٰہی میں توجہ کی گئی تو آج آٹھ اپریل ۱۸۸۶ء میں اللہ جلشانہ کی طرف سے اس عاجز پر اس قدر کھل گیا کہ ایک لڑکا بہت ہی قریب ہونیوالا ہے جو ایک مدت حمل سے تجاوز نہیں کر سکتا - اس سے

ایڈیٹر :- غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع ہوا

ظاہر ہے کہ غالباً ایک لڑکا ابھی ہونے والا ہے یا بالضرور اس کے قریب حمل میں۔ لیکن یہ ظاہر نہیں کیا گیا کہ جو اب پیدا ہوگا یہ وہی لڑکا ہے۔ یا وہ کسی اور وقت میں نو برس کے عرصہ میں پیدا ہوگا۔ اور پھر اس کے بعد الہام ہوا۔ کہ انہوں نے کہا کہ آنیوالا وہی ہے یا ہم دوسرے کی راہ تکیں“

(اشتہار ۸ راپریل ۱۸۸۶ء)

جس لڑکے کی پیدائش کی خبر حضور نے ۸ راپریل ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں دی۔ اور جس کے متعلق اسی اشتہار میں لکھ دیا تھا۔ کہ اس کے متعلق یہ ظاہر نہیں کیا گیا۔ کہ یہ وہی لڑکا (پسر موعود) ہے یا وہ کسی اور وقت میں نو برس کے عرصہ میں پیدا ہوگا۔ ۷ راگست ۱۸۸۷ء کو پیدا ہوا۔ تو آپ نے ایک اشتہار بعنوان خوشخبری شائع فرمایا جس میں تحریر فرمایا کہ

”اے ناظرین میں آپ کو بشارت دیتا ہوں کہ وہ لڑکا جس کے تولد کے لئے میں نے اشتہار ۸ راپریل ۱۸۸۶ء میں پیشگوئی کی تھی۔ اور خدا تعالےٰ سے اطلاع پاکر اپنے کھلے کھلے بیان میں لکھا تھا۔ کہ اگر وہ حمل موجودہ میں پیدا نہ ہوا۔ تو دوسرے حمل میں جو اس کے قریب ہے ضرور پیدا ہو جائیگا آج ۱۶ رذیقعد ۱۳۰۴ھ مطابق ۷ راگست ۱۸۸۷ء میں ۱۲ بجے رات کے بعد ڈیڑھ بجے کے قریب وہ مولود مسعود پیدا ہوگیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک“

اس کے بعد ۱۰ رجولائی ۱۸۸۸ء کا زمانہ آیا تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے اشتہار تتمہ اشتہار دہم جولائی ۱۸۸۸ء میں تحریر فرمایا۔

”سب ضرورتوں کو خدا تعالےٰ نے پورا کر دیا تھا۔ اولاد بھی عطا کی اور ان میں سے وہ لڑکا بھی جو دین کا چراغ ہوگا بلکہ ایک اور لڑکا ہونے کا قریب مدت تک وعدہ دیا۔ جس کا نام محمود احمد ہوگا۔ اور اپنے کاموں میں اولوالعزم نکلے گا“

(تتمہ اشتہار دہم جولائی ۱۸۸۸ء)

سبز اشتہار

جو لڑکا ۷ راگست ۱۸۸۷ء کو پیدا ہوا تھا اور جس کا نام بشیر رکھا گیا۔ اپنی عمر کے سولھویں مہینے میں ۴ر نومبر ۱۸۸۸ء کو وفات پا گیا (انا للہ وانا الیہ راجعون) یہ لڑکا سلسلہ کی تاریخ میں بشیر اول کے نام سے موسوم ہے۔ بشیر اول کی وفات پر مخالفین اور خام خیال لوگوں میں شور و غوغا اٹھا۔ جب یہ انتہا کو پہنچ گیا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کچے اور ابلہ مزاج مسلمانوں کے دلوں پر بھی اس کا مضر اثر پڑتا دیکھا تو آپ نے ایک مضمون بعنوان ”حقانی تقریر بر واقعہ وفات بشیر“ سبز رنگ کے کاغذ پر شائع فرمایا۔ جو سلسلہ احمدیہ کی تاریخ میں سبز اشتہار کے نام سے معروف ہے حضور اس میں تحریر فرماتے ہیں:۔

”ماہ اگست ۱۸۸۷ء تک جو پسر متوفی کی پیدائش کا مہینہ ہے جس قدر اس عاجز کی طرف سے اشتہار چھپے ہیں۔ جن کا لیکھرام پشاوری نے وجہ ثبوت کے طور پر اپنے اشتہار میں حوالہ دیا ہے۔ ان میں سے کوئی شخص ایسا ایک حرف بھی پیش نہیں کرسکتا۔ جس میں یہ دعویٰ کیا گیا ہو۔ کہ مصلح موعود اور عمر پانے والا یہی لڑکا تھا جو فوت ہوگیا ہے بلکہ آٹھ اپریل ۱۸۸۶ء کا اشتہار نیز ۷ راگست ۱۸۸۷ء کا اشتہار جو کہ ۸ راپریل ۱۸۸۶ء کی بناء پر اور اس کے حوالہ سے بروز تولد بشیر شائع کیا گیا تھا۔ صاف بتلا رہا ہے کہ ہنوز* الہامی طور پر یہ تصفیہ نہیں ہوا۔ کہ آیا یہ لڑکا مصلح موعود اور عمر پانے والا ہے یا کوئی اور ہے“

اس عبارت کے حاشیہ میں حضور علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:۔

”یہ مفتری لیکھرام پشاوری ہے جس نے تینوں اشتہار مندرجہ متن اپنے اثبات دعویٰ کی غرض سے اپنے اشتہار میں پیش کئے ہیں۔ سراسر خیانتوں سے کام لیا ہے مثلاً وہ اشتہار ۸ راپریل ۱۸۸۶ء کا ذکر کرکے اس کی یہ عبارت اپنے اشتہار میں لکھتا ہے۔ کہ اس عاجز پر اس قدر کھل گیا ہے۔ کہ لڑکا بہت ہی قریب ہونے والا ہے جو ایک مدت حمل سے تجاوز نہیں کرسکتا۔ لیکن اس عبارت کا اگلا فقرہ یعنی یہ فقرہ کہ یہ ظاہر نہیں کیا گیا جو اب پیدا ہوگا۔ یہ وہی لڑکا ہے یا وہ کسی اور وقت میں ۹ برس کے عرصہ میں پیدا ہوگا۔ اس فقرہ کو اس نے عمداً نہیں لکھا۔ کیونکہ یہ اس کے مدعا کو مضر تھا اور اس کے خیال فاسد کو جڑ سے کاٹتا تھا“

پنڈت لیکھرام اپنے اعتراض میں یہ ظاہر کرنا چاہتا تھا۔ کہ بشیر اول کی وفات سے پسر موعود کی پیشگوئی غلط نکلی۔ حالانکہ وجہ ثبوت کے طور پر اس نے جن تین اشتہارات کا ذکر کیا تھا۔ ان میں کسی جگہ یہ مذکور نہ تھا کہ یہی بشیر مصلح موعود اور عمر پانے والا ہے بلکہ ۸ راپریل ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں جسے وہ پیش کرتا ہے صاف ذکر تھا۔ کہ ہنوز الہامی تصفیہ نہیں ہوا۔ کہ یہ لڑکا جو اب پیدا ہوگا یہ وہی لڑکا ہے یا وہ کسی اور وقت میں ۹ برس کے عرصہ میں پیدا ہوگا۔

ہاں یہ درست ہے۔ گو الہامی تصفیہ تو اس بارہ میں کوئی نہ ہوا تھا۔ تاہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام اجتہادی طور پر یہ گمان کرتے تھے شاید یہی وہ پسر موعود ہو۔ چنانچہ حضور سبز اشتہار میں ہی فرماتے ہیں:۔

”جب یہ لڑکا جو فوت ہوگیا ہے پیدا ہوا تھا۔ تو اس کی پیدائش کے بعد صدہا خطوط اطراف مختلفہ سے بدیں استفسار پہنچے تھے۔ کہ کیا یہ وہی مصلح موعود ہے۔ جس کے ذریعہ سے لوگ ہدایت پائیں گے۔ تو سب کی طرف یہی جواب لکھا گیا۔ کہ اس بارے میں صفائی سے اب تک کوئی الہام نہیں ہوا۔ ہاں اجتہادی طور پر گمان کیا جاتا تھا کہ کیا تعجب کہ مصلح موعود یہی لڑکا ہو“

پھر فرماتے ہیں:۔

”اسی خیال اور انتظار میں سراج منیر کے چھاپنے میں توقف کی گئی تھی۔ تا جب اچھی طرح الہامی طور پر لڑکے کی حقیقت کھل جائے تب اس کا مفصل اور مبسوط حال لکھا جائے“

بہرحال جب یہ لڑکا وفات پا گیا۔ تو اس کی وفات نے اس امر کو آشکارا کر دیا۔ کہ وہ مصلح موعود نہ تھا۔ اس لڑکے کی زندگی میں ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایک اور لڑکے کے قریب مدت میں ہونے کی خبر دی جاچکی تھی۔ جسے حضور تتمہ اشتہار دہم جولائی ۱۸۸۸ء میں شائع فرما چکے تھے۔ جس کا اوپر ذکر آچکا ہے۔ (باقی)

سیدہ اُمّ طاہر احمد صاحبہ کیلئے خصوصیت سے دعائیں کیجائیں

سیدہ اُمّ طاہر احمد صاحبہ کے ساتھ ان کی غیر معمولی خوبیوں اور اعلیٰ صفات کی وجہ سے تمام جماعت احمدیہ کو جس قدر اخلاص اور محبت ہے۔ اس کا اظہار کئی رنگوں میں اسی وقت سے ہو رہا ہے جب سے سیدہ موصوفہ علیل ہوئی ہیں۔ صدقات دئے گئے۔ اور انفرادی اور جماعتی رنگ میں دعائیں نہایت خشوع و خضوع سے کی جارہی ہیں۔ چاہیئے کہ اس سلسلہ کو اور زیادہ زور کے ساتھ جاری رکھا جائے۔ اور قبولیت دعا کے ان طریقوں پر عمل کرتے ہوئے جاری رکھا جائے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے تلقین فرمائے ہوئے ہیں۔ اور جن پر عمل کرتے ہوئے بڑے بڑے اہم مقاصد میں کامیابیاں حاصل ہو چکی ہیں۔

تبلیغی وفد کاٹھیاواڑ کا پروگرام

جو وفد علاقہ کاٹھیاواڑ میں دورہ کر رہا ہے۔ اس کا آئندہ کا پروگرام حسب ذیل ہے:۔

باچرا	کھنڈوا	برہان پور
۳-۴ مارچ	۵-۶	۷
اندور	اوجین	نیمچ	چتوڑ گڑھ
۸-۹-۱۰	۱۱	۱۲-۱۳-۱۴	۱۵
اودے پور	نصیر آباد	اجمیر
۱۶-۱۷	۱۸-۱۹	۲۰-۲۱-۲۲
کشن گڑھ	سانبھر	جودھپور
۲۳	۲۴-۲۵-۲۶	۲۷-۲۹
جے پور	الور	بھرت پور
۳۰-۳۱-۱ راپریل	۲-۳	۴-۵
متھرا	ہاتھرس	بلند شہر
۶	۷-۸	۹-۱۰

بقیہ پروگرام اگر کوئی ہوا۔ تو بعد میں ارسال کر دیا جائے گا۔ اس پروگرام میں تبدیلی ہونے کا احتمال ہے۔

نظارت دعوۃ و تبلیغ

تمام جماعتوں کے عہدہ داروں کی میعاد ۳۰ اپریل ۱۹۴۴ء کو ختم ہے

اب نئے عہدہ دار منتخب کئے جائیں

چونکہ مقامی جماعتوں کے موجودہ عہدہ داروں کی میعاد ۳۰ اپریل ۱۹۴۴ء کو ختم ہو جائے گی۔ اس لئے تمام جماعتوں کو لازم ہے۔ کہ نئے عہدہ داروں کا انتخاب کر کے ۳۰ اپریل سے قبل عہدہ داروں کی فہرستیں نظارت علیا میں بھجوا دیں۔ نئے عہدہ دار یکم مئی ۱۹۴۴ء سے ۳۰ اپریل ۱۹۴۷ء تک تین سال کے لئے منتخب کئے جائیں گے۔ اور ان کا انتخاب ان قواعد کے ماتحت ہوگا۔ جو ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ انتخابی جلسوں کے صدر صاحبان کا فرض ہے۔ کہ وہ خود بھی ان قواعد کی پابندی کریں۔ اور جماعتوں سے بھی کرائیں۔ مبلغین سلسلہ اور انسپکٹران بیت المال سے توقع کی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنے دوروں میں ہر ایک جماعت میں جہاں وہ جائیں ان قواعد کے ماتحت عہدہ داروں کا انتخاب کرائیں گے۔ لیکن ان کو خود انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت نہیں ہے۔ ان کا کام صرف انتخابات کے لئے جماعتوں میں تحریک کرنا ہے۔ البتہ وہ اس امر کی نگرانی رکھنے کے لئے کہ اجلاس کی کاروائی قواعد کے ماتحت ہو رہی ہے۔ اجلاس میں شامل ہو سکتے ہیں۔ اور اگر کوئی خلاف قاعدہ کاروائی ہو۔ تو صدر اجلاس کو مناسب طور پر توجہ دلا سکتے ہیں۔ اور اصلاح نہ ہونے کی صورت میں مرکز (نظارت علیا) کو اپنی رپورٹ بھیج سکتے ہیں۔ مگر یہ کام فوری طور پر ہونا چاہیئے۔ تا ایسا نہ ہو کہ کسی خلاف قاعدہ کارروائی کی منظوری مرکز سے پہلے ہو جائے۔ اور ان کی رپورٹ بعد میں آئے۔

(ناظر اعلیٰ قادیان)

قواعد درباره انتخاب عہدہ داران منظور کردہ صدر انجمن احمدیہ بروئے ریزولیوشن ۵۵ غ م مورخہ ۱۳/۳/۳۸

(۱) صرف مندرجہ ذیل عہدہ داروں کی فہرست بغرض منظوری نظارت علیا میں آنی چاہیئے۔

امیر جماعت۔ نائب امیر۔ پریذیڈنٹ۔ وائس پریذیڈنٹ۔ سیکرٹری تبلیغ۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ سیکرٹری امور عامہ۔ سیکرٹری امور خارجہ۔ سیکرٹری وصایا۔ سیکرٹری مال۔ سیکرٹری تالیف و تصنیف۔ سیکرٹری ضیافت۔ آڈیٹر۔ امین۔ محاسب۔ سیکرٹری جائداد

(۲) اگر کسی جگہ نائب امیر یا وائس پریذیڈنٹ کے علاوہ مندرجہ بالا عہدہ داروں کے نائبوں کی بھی ضرورت ہو۔ تو ان کی منظوری مقامی انجمن خود دے سکتی ہے۔ مرکز سے اعلان نہیں کیا جائیگا۔ نہ ہی ان کی فہرستیں مرکز میں بھیجی جائیں۔

(۳) محصلوں کے لئے بھی مقامی انجمن کی منظوری کافی ہے۔ البتہ ان کے متعلق اطلاعی رپورٹ نظارت بیت المال میں آنی چاہیئے۔ تاکہ اگر کوئی نامناسب تقرر ہو تو اسکی اصلاح کی جاسکے۔

(۴) امام الصلوٰۃ کی منظوری نظارت تعلیم و تربیت سے حاصل کی جائے۔ لیکن امام الصلوٰۃ کے متعلق یہ بات یاد رکھنی چاہیئے۔ کہ امامت کا حق امیر یا پریذیڈنٹ کا ہے۔ پس اگر وہ خود امام بنیں۔ تو کسی علیحدہ منظوری کی ضرورت نہیں۔ لیکن اگر وہ خود امام نہ بنیں تو مستقل امامت کے لئے نظارت تعلیم و تربیت سے منظوری حاصل کی جائے۔ اور عارضی انتظام کے لئے خود امیر یا پریذیڈنٹ فیصلہ کر سکتے ہیں۔

(۵) پریذیڈنٹ صرف ایسی جماعتوں میں منتخب کئے جائیں۔ جہاں امرا مقرر نہ ہوں۔ اسی طرح اگر جنرل سیکرٹری کے بغیر کام چل سکتا ہو۔ تو جنرل سیکرٹری منتخب نہ کیا جائے۔ کیونکہ اس کا دوسرے سیکرٹریوں کے ہوتے ہوئے کوئی خاص فائدہ نظر نہیں آتا۔ البتہ بڑی جماعتوں میں بصورت ضرورت ہو حرج نہیں (۶) امرا اور نائب کی منظوری چونکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ سے حاصل کی جاتی ہے۔ اور حضور کی منظوری کے لئے ناظر اعلیٰ کی رائے بھی حضور کی خدمت میں ساتھ ہی پیش ہوتی ہے۔ اس لئے امرا اور نائب امرا کی منظوریوں کے متعلق جلد درخواستیں نظارت علیا میں آنی چاہئیں۔ مگر یہ درخواستیں باقی عہدہ داروں کی فہرست سے بالکل جدا کاغذ پر لکھی جائیں۔ تاکہ نظر انداز نہ ہو جائیں

نوٹ:۔ جن جماعتوں میں چالیس یا چالیس سے زیادہ باقاعدہ چندہ دہندہ ممبر ہوں۔ وہاں کے امراء و نائب امرا و دیگر عہدہ داروں کا انتخاب مجلس انتخاب امرا کے ذریعہ سے ہوگا۔ مجالس انتخاب امراء کے متعلق تفصیل قواعد علیحدہ عنوان کے ماتحت نیچے درج ہیں۔ باقی جماعتیں ان قواعد کے ماتحت امرا کا انتخاب کرینگی

(۷) امرا کے انتخاب میں مندرجہ ذیل امور خاص طور پر ملحوظ رکھے جائیں۔

الف۔ ایک ہی نام تجویز کرنے کی بجائے حتی الوسع دو تین دوستوں کے نام تجویز کئے جائیں۔

ب:۔ ہر ایک نام کے حاصل کردہ ووٹوں کی تعداد پوری پوری درج کی جائے

ج۔ ہر ایک کا سن بیعت دینی و انتظامی قابلیت عمر اور پیشہ درج کیا جائے

د۔ جماعت کے کل افراد کی تعداد بتفصیل ذیل درج کی جائے۔

بالغ مرد ۱۸ سال اور اس سے اوپر۔ بچے ۱۸ سال سے کم اور مستورات

(۸) اگر کوئی جماعت بالاتفاق کسی ایک ہی دوست کو عہدہ امارت کے لئے منتخب کرے اور کسی قسم کا اختلاف رائے انتخاب میں نہ ہو۔ تو ایسی جماعت کو بالوضاحت اپنی درخواست میں اس امر کو بیان کر دینا چاہیئے۔ کہ یہ انتخاب بالاتفاق عمل میں آیا ہے۔ اور اس میں کسی قسم کا اختلاف نہیں ہوا۔

(۹) بوقت انتخاب اس بات کا خیال رکھا جائے۔ کہ ایک سے زیادہ عہدے ایک ہی دوست کے سپرد بجز خاص مجبوری کے نہ کئے جائیں۔ تاکہ کثرت کار کی وجہ سے سلسلہ کے کاموں میں کوئی ہرج اور نقص واقع نہ ہو اور تاکہ زیادہ سے زیادہ دوست کام کی تربیت حاصل کر سکیں۔

(۱۰) اگر کسی امیر یا کسی مقامی عہدہ دار کے انتخاب کے متعلق یہ شکائت موصول ہوگی۔ اور تحقیقات پر یہ شکائت درست ثابت ہوئی۔ کہ کسی امیدوار کے حق میں پروپیگنڈا کیا گیا ہے۔ تو اس انتخاب کو بموجب ہدائت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ مندرجہ قاعدہ نمبر ۱۶۱ کالعدم قرار دیا جائیگا۔ اور پروپیگنڈا کرنے والوں سے سختی سے باز پرس کی جائے گی۔ اور دوبارہ انتخاب کے وقت انہیں اجلاس میں شامل ہونے کی اجازت نہیں دی جائیگی۔

نوٹ:۔ پروپیگنڈا میں ہر ایسا امر داخل ہوگا۔ جس سے جماعت کے افراد یا کسی فرد پر کسی طریقہ سے کسی خاص امیدوار کے حق میں یا خلاف رائے پیدا کرنے کی کوشش کی جائے (ریزولیوشن ۷۶۱ مورخہ ۱۱/۲/۲۰)

(۱۱) ایسی جماعتوں میں جہاں ایسے افراد کی تعداد ۱۲ یا زیادہ ہو۔ جن پر چندہ عائد ہوتا ہو۔ وہاں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے فیصلہ مجلس مشاورت ۱۹۲۶ء کے مطابق مرکز سلسلہ کے کسی بقایا دار کو کسی کام پر مقرر نہیں کیا جائے گا۔

نوٹ:۔ بقایا سے مراد چھ ماہ سے زائد کا بقایا ہے۔

(۱۲) اگر کسی جگہ کسی عہدہ پر مجبوراً کسی بقایا دار کو مقرر کرنا پڑے۔ تو اس عہدہ دار سے یہ تحریری عہد لیا جائے گا۔ کہ وہ اپنے بقایا کو مناسب مقررہ شرح سے باقاعدہ ادا کرتا رہے گا۔ اور اس شرح کی منظوری بواسطہ مقامی امیر یا پریذیڈنٹ نظارت متعلقہ سے حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ لیکن اگر کوئی بقایا دار (سوائے موصی بقایا دار کے کہ اس کا بقایا بموجب ارشاد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز مندرجہ اخبار الفضل مجریہ ۱۹ مارچ ۱۹۳۱ء معاف نہیں کیا جا سکتا) اپنا بقایا ادا کرنے سے بالکل معذور ہے۔ تو اپنے عذرات کو اسی واسطہ سے بالتفصیل پیش کر کے نظارت بیت المال سے معافی لے گا۔

(۱۳) مندرجہ ذیل اشخاص کو کسی قسم کے انتخاب کے اجلاس میں حصہ لینے کا حق نہیں ہوگا۔

الف۔ ایسا شخص جس کے ذمہ چھ ماہ سے زیادہ عرصہ کا بقایا بغیر منظوری مرکز چلا آتا ہو۔ اور وہ اسے ادا نہ کر رہا ہو۔

ب۔ مستورات۔ ج۔ ۱۸ سال سے کم عمر بچے

(۱۴) ہر عہدہ کی اہمیت اور فرائض کے مناسب حال اس کے لئے عہدہ دار کا انتخاب ہونا چاہیئے اور رائے دیتے ہوئے دوستوں کو اہلیت کے سوال کو ہر صورت میں مقدم رکھنا چاہیئے۔ محض نام کے طور پر عدیم الفرصت یا سست یا غیر مخلص یا نا اہل یا کسی رنگ میں برا نمونہ

رکھنے والے اشخاص کو منتخب نہیں کرنا چاہیئے

(۱۵) حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا یہ بھی ارشاد ہے۔ کہ کوئی شخص جو اپنی عمر کے لحاظ سے انصار اللہ یا مجلس خدام الاحمدیہ کا ممبر نہیں ہے۔ کسی عہدہ پر مقرر نہیں کیا جا سکتا۔

(۱۶) فہرست انتخاب کو مرکز میں بھجوانے وقت اس بات کو وضاحت سے بیان کرنا چاہیئے۔ کہ مطابق قواعد ووٹ دینے کے قابل اس انجمن کے کتنے افراد ہیں۔ اور ان میں سے بوقت اجلاس کتنے حاضر تھے۔

(۱۷) فہرست انتخاب پر صدر جلسہ کے علاوہ دو ایسے دوستوں کے دستخط ہونے لازمی ہونگے۔ جو کسی عہدہ کے لئے انتخاب میں نہ آئے ہوں۔ مگر انتخاب کی کارروائی میں موجود رہے ہوں۔

(۱۸) نئے عہدہ داروں کے انتخاب کی فہرستیں مع ان کی خط وکتابت کے مکمل پتوں کے (سکونت۔ ڈاک خانہ ضلع وغیرہ) نظارت علیا میں آنی چاہئیں۔ لیکن جب تک ان عہدہ داروں کی منظوری کا اعلان شائع نہ ہو۔ اس وقت تک سابقہ عہدہ دار ہی کام کرتے رہیں گے۔

(۱۹) نئے عہدہ داروں کی منظوری کا اعلان شائع ہونے پر سابقہ عہدہ داروں کو فی الفور کام کا چارج پوری تفصیل اور مکمل ریکارڈ کے ساتھ نئے عہدہ داروں کے سپرد کر دینا چاہیئے۔ اور نئے عہدہ داروں کو چاہیئے۔ کہ چارج لینے کے بعد دو ہفتہ کے اندر اندر سابقہ عہدہ داروں سے گزشتہ سال کی رپورٹیں لے کر متعلقہ مرکزی دفاتر کو بھجوا دیں۔ ورنہ یہ ذمہ واری بعد میں ان پر عائد ہوگی۔

(۲۰) اگر کسی انجمن یا حلقہ امارت کے ساتھ اور دیہات یا جماعتیں بھی شامل ہوں۔ تو یہ بات فہرست انتخاب اور درخواست امارت میں واضح طور پر بیان کرنی چاہیئے۔ کہ اس انجمن یا حلقہ امارت کے ساتھ فلاں فلاں جماعتیں بھی شامل ہیں۔ اور کہ اس انجمن یا حلقہ امارت کا مرکزی مقام کونسا ہے۔ یعنی کس نام پر یہ انجمن یا حلقہ امارت ہوگا۔

(۲۱) اگر کسی انجمن کا تار کا پتہ رجسٹرڈ ہو۔ تو وہ بھی لکھا جائے۔ اور ٹیلیفون ہونے کی صورت میں اس کا نمبر دیا جائے۔

(۲۲) اگر کوئی امیر یا پریذیڈنٹ یہ خواہش رکھتا ہو۔ کہ اس کے سیکرٹریوں کے نام کی خط وکتابت اس کی معرفت ہو۔ تو اس بات کو بھی واضح کر دیا جائے

(۲۳) عہدہ داروں کے نام کے ساتھ ان کے القاب وخطاب بھی لکھے جائیں (مثلاً مولوی۔ سید۔ مرزا۔ چوہدری۔ شیخ بابو ڈاکٹر منشی وغیرہ) جو عام طور پر ان کے نام کے ساتھ لکھا یا بولا جاتا ہو۔ اسی طرح ملازم ہونے کی صورت میں عہدہ کا بھی اندراج کیا جائے۔

مجالس انتخاب امرا کے متعلق تفصیلی قواعد

(جن کا نفاذ بروئے ریزولیوشن ۱۴۲/۴ مورخہ ۱۸/۲/۴۴ بمنظوری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ہوا)

مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز نے نمائندگان مجلس مشاورت سے مشورہ لینے کے بعد مندرجہ ذیل فیصلہ فرمایا تھا۔

آئندہ امارت کے انتخاب کے لئے یہ قاعدہ ہوگا۔ کہ جہاں ۴۰ یا اس سے زیادہ چندہ دہندہ ممبر ہوں۔ وہاں کی جماعت کے امیر و نائب امیر اور سیکرٹریوں اور محاسب اور آڈیٹر اور امین کا انتخاب بلاواسطہ نہ ہوگا۔ بلکہ ایک مجلس انتخاب کے ذریعہ سے ہوگا۔ جس کے ممبروں کو چندہ دہندگان حسب قواعد منتخب کیا کریں گے۔ علاوہ ان ممبران مجلس انتخاب کے تمام مقامی صحابی اور تمام چندہ دہندگان جن کی عمر ۶۰ سال سے زائد ہو اس انتخاب میں حصہ لینے کے حقدار ہونگے۔

حضور کے اس فیصلہ سے مندرجہ ذیل امور مستنبط ہوتے ہیں۔

(۱) یہ کہ مذکورہ بالا مجلس انتخاب صرف اسی حلقہ امارت میں مقرر کی جائے گی۔ جہاں جہاں چالیس یا اس سے زیادہ چندہ دہندگان ہوں گے۔

(۲) یہ کہ ایسے حلقہ امارت میں امیر کا انتخاب بلاواسطہ نہیں ہوگا۔ بلکہ اسی مجلس انتخاب کے ذریعہ سے ہوگا۔

۳۔ یہ کہ اس مجلس انتخاب کے ممبروں کا انتخاب بھی چندہ دہندگان ان قواعد کے ماتحت کریں گے۔ جو اس کے لئے صدر انجمن احمدیہ مقرر کرے گی

(۴) یہ کہ مجلس انتخاب کے منتخب شدہ ممبروں کے علاوہ مندرجہ ذیل اصحاب بھی اس کے ممبر ہوں گے۔

الف۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جو اسی حلقہ امارت میں رہتے ہوں۔

(ب) اس حلقہ امارت کے تمام چندہ دہندگان جن کی عمر ساٹھ سال سے زائد ہو۔

تفصیلی قواعد

(۱) حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کی اجازت کے ساتھ مجالس انتخاب امرا کے لئے مندرجہ ذیل تفصیلی قواعد تجویز کئے گئے ہیں۔ جن کی منظوری حضور نے ۲۲/۲/۴۴ کو مرحمت فرمائی۔

(۱) جس حلقہ امارت میں چالیس سے ایک سو تک چندہ دہندگان ہوں۔ وہاں کی مجلس انتخاب کے منتخب شدہ ممبروں کی تعداد (علاوہ ان زائد ممبروں کے جن کا ذکر فقرہ ۴ الف ب میں ہے) گیارہ ہوگی۔ اور جس حلقہ امارت میں ایک سو سے دو سو تک چندہ دہندگان ہوں۔ وہاں کی مجلس انتخاب کے منتخب شدہ ممبروں کی تعداد (علاوہ ان زائد ممبروں کے جن کا ذکر فقرہ ۴ الف ب میں ہے) پندرہ ہوگی۔ اور جس حلقہ امارت میں دو سو سے زائد چندہ دہندگان ہوں۔ وہاں کی مجلس انتخاب کے منتخب شدہ ممبروں کی تعداد (علاوہ ان زائد ممبروں کے جن کا ذکر فقرہ ۴ الف ب میں ہے) اکیس ہوگی۔

(۲) چندہ دہندگان سے مراد وہ اصحاب ہیں۔ جو اپنا چندہ باقاعدگی کے ساتھ ادا کرتے ہیں۔ اور جن کے ذمہ بصورت موصی ہونے کے یا غیر موصی ہونے کے ہر دو صورتوں میں چھ ماہ سے زائد عرصہ کا بقایا نہ ہو۔ اور یہی شرط صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر عائد ہوگی۔

(۳) لیکن اگر کسی بقایا دار نے اپنے ذمہ کے بقائے کی رقم کی ادائیگی کے متعلق دفتر متعلقہ سے مہلت حاصل کر لی ہو۔ تو وہ اس شرط سے اس وقت تک مستثنیٰ ہوگا۔ جب تک اس نے مہلت لے رکھی ہو۔

(۴) مقامی جماعت کے کسی ممبر کے ذمہ اگر چھ ماہ سے زائد کا بقایا ہو۔ اور اس نے اس بقائے کی ادائیگی کے لئے مہلت بھی نہ لے رکھی ہو۔ تو وہ نہ کسی عہدہ کے لئے منتخب ہو سکتا ہے اور نہ ہی مجلس انتخاب کا ممبر بن سکتا ہے۔

(۵) مجلس انتخاب کے ممبروں کی مقررکردہ تعداد کا چندہ دہندگان کی تعداد کی نسبت سے پورا رکھنا مقامی جماعت کے لئے لازمی ہے۔

(۶) اگر مجلس انتخاب کا کوئی ممبر خدانخواستہ فوت ہو جائے۔ یا تبدیل ہو جائے۔ یا مستعفی ہو جائے۔ یا کسی اور وجہ سے اس مجلس کا ممبر نہ رہے۔ تو اسکی اطلاع فوراً ناظر اعلےٰ کو دینا ضروری ہوگا۔ اور اس اطلاع کے ساتھ ہی اس کے قائمقام ممبر کا بھی انتخاب کر کے بھیجا جائے گا۔

(۷) مجلس انتخاب کا اجلاس کل ممبروں کی مجموعی تعداد کے نصف ممبر حاضر ہونے پر ہو سکیگا۔

(۸) اس مجلس انتخاب کا صدر ممبران مجلس انتخاب حاضر اجلاس میں کثرت رائے سے ہوسکیگا۔

(۹) مجلس انتخاب کی جو رو ئداد (یعنی فہرست ممبران مجلس انتخاب) بغرض منظوری مرکز (نظارت علیا) میں بھیجی جائیگی۔ اس پر تمام ممبران مجلس انتخاب حاضر اجلاس کے دستخط یا نشان انگوٹھا کا ہونا لازمی ہوگا۔ اور انکے مکمل پتے بھی دیئے جائینگے

نوٹ ۱۔ مجالس انتخاب والی جماعتوں کے امرا اور دیگر عہدہ داروں کا انتخاب کرنے سے پہلے ممبران مجلس انتخاب کی منظوری نظارت علیا سے حاصل کرنا ضروری ہے (۲) یہ قواعد ایسی تمام پراونشل انجمنوں پر بھی حاوی ہونگے جنہیں باقاعدہ چندہ دہندگان کی تعداد ۴۰ یا اس سے زیادہ ہوگی۔ ناظر اعلیٰ

ولادت:۔ برادرم مکرم بابو عبد الکریم صاحب مغلپورہ لاہور کے ہاں کئی لڑکیوں کے بعد اللہ تعالےٰ نے ۲۷ فروری لڑکا عطا فرمایا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے عبد الحی نام تجویز فرمایا۔ احباب مولود کی درازی عمر اور سعادت دارین کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار [illegible]

وصیّتیں

نوٹ :- وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

٧٢٥٤ منکہ غلام جنت بیگم زوجہ میاں احمد الدین صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی سکنہ جلہ ارائیں ڈاک خانہ جلہ ارائیں ضلع ملتان صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ جنوری ۱۹۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اسوقت حسب ذیل جائیداد ہے (۱) گیارہ کنال اراضی غیر مزروعہ جس کی قیمت خرید ۷۰۰ روپیہ ہے۔ (۲) سونا بصورت زیورات پندرہ تولہ اور چاندی بصورت زیورات تیس تولہ ہے۔ جس کی موجودہ بازاری قیمت ۱۱۵۵ روپے ہے۔ (۳) نقد بصورت جنس و سکہ مبلغ -/۷۰۰ روپیہ میرے پاس موجود ہے حق مہر میں اپنے خاوند سے وصول کر کے خرچ کر چکی ہوں۔ میں متذکرہ بالا جائداد کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ انشاءاللہ العزیز میں -/۱۹۵۵ روپے کا دسواں حصہ جو -/۸/۱۹۵ روپے ہوتے ہیں۔ اپنی زندگی میں داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کر دونگی۔ مبلغ -/۱۰۰ روپیہ اس وقت داخل خزانہ کر رہی ہوں۔ اور بقیہ کچھ عرصہ کے بعد داخل خزانہ کرا دونگی انشاءاللہ۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی جائیداد نہیں۔ اور نہ ہی ماہوار آمد ہے۔ اگر میرے مرنے کے بعد مذکورہ بالا جائیداد کے علاوہ کوئی جائداد ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا۔
الامتہ :- نشان انگوٹھا غلام جنت صاحبہ زوجہ میاں احمد الدین صاحب احمدی۔ گواہ شد احمد الدین بقلم خود خاوند موصیہ۔ گواہ شد :- امام الدین احمدی مولوی فاضل واقف زندگی۔

٧٢٤٣ منکہ رحیم بی بی زوجہ نور محمد صاحب احمدی قوم ارائیں پیشہ امور خانہ داری عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن لنگیری جاگیرداراں ڈاک خانہ خاص ضلع جالندھر صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲ فروری ۱۹۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں :-
موجودہ وقت میں میری حسب ذیل جائداد ہے۔ گوکھڑو ۲ عدد۔ کنگنیاں۔ چوڑیاں دس عدد۔ پری بند ۲ عدد۔ بند ۲ عدد۔ ہار گل والا ایک عدد۔ پٹڑیاں ۲ عدد۔ یہ سب چیزیں زیورات چاندی اور روپا کی ہیں۔ جن کا وزن پختہ سات چھٹانک ہے اور اسوقت ان سب اشیاء کی بازاری قیمت زرگر سے دریافت کی گئی ہے۔ جو کہ کل مبلغ -/۲۲۵ روپیہ بمعہ مزدوری کے ہے۔ اسکے علاوہ ایک جوڑی طلائی جن کا وزن قریباً ایک تولہ مالیت مبلغ -/۷۵ روپیہ ہوئی۔ اور اس کے علاوہ میرا مہر یکصد روپیہ ہے۔ اور اسوقت میری اور کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ لہذا اپنی مذکورہ بالا جائیداد کل مبلغ -/۴۰۰ روپیہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ جو کہ انشاءاللہ اپنی زندگی میں ہی ادا کر دونگی اور حصہ جائیداد مبلغ -/۳۲ روپیہ ۲ فروری کو ارسال خدمت ہے۔ میرا حصہ جائداد سے منہا کر دیا جائے۔ نیز اگر اس کے علاوہ وفات کے وقت میری کوئی اور جائداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ لہذا تحریر کر دی ہے کہ سند رہے۔
نوٹ :- اس وصیت کے متعلق خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ پر ہو۔ معرفت چودھری نظام الدین صاحب سکرٹری انجمن احمدیہ لنگیری جاگیرداراں کے بابت رحیم بی بی احمدی اہلیہ نور محمد صاحب ہو۔
العبد نشان انگوٹھا رحیم بی بی زوجہ نور محمد
گواہ شد : نظام الدین سکرٹری مال انجمن احمدیہ
گواہ شد : حکیم ابراہیم پریذیڈنٹ لنگیری

٧٢٤٣ منکہ رحمت بی بی بنت میاں عبدالغفور صاحب احمدی قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال پیدائشی احمدی ساکن جلہ ارائیاں ڈاک خانہ جلہ ارائیاں ضلع ملتان صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ جنوری ۱۹۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری اسوقت حسب ذیل جائداد ہے (۱) نقد مبلغ سات صد روپیہ میرے پاس موجود ہے۔ (۲) دو ڈنڈیاں طلائی جن کی موجودہ بازاری قیمت ساٹھ روپیہ ہے۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں۔ میں مذکورہ بالا جائداد کا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔

اور مبلغ -/۷۶ روپیہ جو سات صد ساٹھ کا دسواں حصہ ہے۔ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرکے رسید حاصل کرلونگی۔ اگر میرے مرنے کے بعد کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس کے دسویں حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ (۲) اسکے علاوہ مجھے سالانہ بطور اخراجات ۱۲ من گندم اور اٹھارہ روپیہ نقد ملتے ہیں۔ انشاء اللہ العزیز میں تا زیست مذکورہ بالا سالانہ آمد کا ۱/۱۰ حصہ بھی داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہونگی۔

الامۃ:۔ نشان انگوٹھا رحمت بی بی موصیہ۔

گواہ شد:۔ امام الدین مولوی فاضل واقف زندگی حال ٹیوٹر بورڈنگ تحریک جدید قادیان برادر موصیہ۔ گواہ شد:۔ احمد الدین احمدی بقلم خود برادر موصیہ۔

۷۲۳۶ منکہ امۃ الکریم بیگم زوجہ ڈاکٹر ملک مولابخش صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن کلانور ڈاک خانہ کلانور ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۱/۴۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے۔ مہر -/۱۰۰۰ روپیہ اور زیور مالیتی -/۳۰۰ روپے کانٹے طلائی وزنی آٹھ ماشہ۔ نفیسی دو عدد وزنی ۱½ تولہ انگوٹھی طلائی وزنی تین ماشہ سنگار پٹی وزنی ایک تولہ۔ کل ۳ تولہ ماشہ قیمت -/۳۰۰ روپے۔ کل جائیداد -/۱۳۰۰ اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائیداد ثابت ہو تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی فقط

الامۃ:۔ امۃ الکریم زوجہ ڈاکٹر ملک مولابخش صاحب۔ گواہ شد:۔ ڈاکٹر ملک مولابخش صاحب سکرٹری جماعت احمدیہ کلانور۔ گواہ شد:۔ غلام احمد ارشد انسپکٹر بیت المال ۳۰/۱/۴۴

۷۲۶۱ منکہ ڈاکٹر مولابخش ولد ملک بہادر خاں صاحب مرحوم قوم ہیرا راجپوت پیشہ دوکانداری عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۴ء ساکن کلانور ڈاک خانہ کلانور ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۱/۴۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں۔ میری ماہوار آمد مبلغ -/۲۰ روپیہ ہے۔ جسکے ۱/۱۰ حصہ

کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اور اپنی ماہوار آمدنی کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا ہونگا۔ اور میرے مرنے کے بعد جو جائیداد ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ ڈاکٹر ملک مولا بخش دوکاندار سکنہ کلانور سکرٹری جماعت احمدیہ کلانور۔ گواہ شد:۔ شیخ گلاب الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کلانور۔ گواہ شد:۔ غلام احمد ارشد انسپکٹر بیت المال۔

۷۲۴۱ منکہ حشمت بی بی زوجہ چوہدری محمد عطار بی صاحب قوم بھٹی پیشہ زراعت عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۶ء ساکن گوہر پور تالی ڈاکخانہ شہر قصور ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۱/۱۲/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد حسب ذیل ہے (۱) میرا مہر مبلغ ۱۰۰/- روپیہ بذمہ خاوند واجب الوصول ہے۔ (۲) کانٹے طلائی وزنی ۹ ماشہ۔ قیمتی ۵۲/- روپیہ۔ پٹڑیاں نقرئی قیمتی ۲۵/- روپے (۳) گائے مع بچھڑا قیمتی ۱۰۰/- روپیہ۔ کل مبلغ ۲۷۷/- روپے ہے۔ اس کا ۱/۵ حصہ ادا کرونگی۔ یعنی پانچواں حصہ ۵۵/۸/- روپیہ اپنی زندگی میں ادا کر کے رسید حاصل کرونگی۔

اگر میری کوئی اور جائیداد پیدا ہوئی تو اسکے بھی ۱/۵ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ:۔ حشمت بی بی زوجہ چوہدری محمد عطار بی صاحب۔ گواہ شد:۔ چوہدری محمد عطار بی صاحب گواہ شد:۔ چوہدری غلام دستگیر صاحب ہیڈ کلرک ٹاؤن کمیٹی قادیان (حقیقی برادر موصیہ)

۷۲۴۹ منکہ عبد الرحمن بھٹی ولد چوہدری فیض احمد صاحب قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان دارالبرکات ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷ جنوری ۱۹۴۴ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ منظور فرمائے۔ میری اسوقت کوئی جائیداد نہیں ہے

۴۴ مگر میری ماہوار آمد تقریباً ۵۰ روپے مع جنگی الاؤنس ہے۔ میں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ نیز میری وفات پر جو کسی میری جائیداد ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

کلکتہ ۲۹ر فروری۔ بنگال آسام ریلوے کا ایک سیکشن جس میں ایک کے سوا برانچ لائنیں شامل ہیں۔ یکم مارچ سے امریکن فوج کے کنٹرول میں دے دیا گیا ہے۔ غرض صرف یہ ہے کہ فوجی نقل و حرکت میں سہولت رہے۔

دہلی ۲۹ر فروری۔ ٹیکسٹائل کمشنر نے اعلان کیا ہے کہ جن لوگوں کے پاس گانٹھوں یا پیٹیوں میں نومبر ۱۹۴۳ء میں بند کیا ہوا کپڑا یا دھاگا موجود ہے وہ ۳۱ر مارچ تک اسے بند رکھیں۔ جن بیوپاریوں کے پاس دوکانداروں کا کپڑا یا دھاگا اگست یا ستمبر کے گانٹھوں میں بند پڑا ہے۔ وہ ۳۰ر جون ۱۹۴۴ء تک اسے بند ہی رکھیں۔

دہلی ۲۹ر فروری۔ نئے سال کے بجٹ میں ڈیفنس کے اخراجات کے لئے پونے تین ارب روپیہ رکھا گیا ہے۔ ہوائی اڈوں پر ۱۴ کروڑ ۶۷ لاکھ روپیہ خرچ کیا جائے گا۔

لنڈن یکم مارچ۔ مارشل سٹالین نے مسٹر روزویلٹ کو ایک پیغام بھیجا ہے۔ جس میں کہا ہے کہ جرمنی کی شکست بالکل قریب ہے۔ اس پیغام میں ماسکو اور طہران کانفرنسوں کے فیصلوں کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔

لکھنؤ ۲۹ر فروری۔ عید میلاد النبی کی تقریب پر مدح و قدح صحابہ کے سلسلہ میں سنی شیعہ کشمکش کے احتمال کے پیش نظر چند سنی علماء کو فوراً شہر سے نکل جانے کا حکم دیا گیا ہے۔

لاہور ۲۹ر فروری۔ ویر بھارت میں شائع شدہ قابل اعتراض خبر بھیجنے والے نامہ نگار کو سی آئی ڈی پولیس نے وزیر آباد سے گرفتار کر لیا ہے۔ چیف ایڈیٹر کی درخواست ضمانت سیشن جج نے منظور کر لی ہے۔

لنڈن ۲۹ر فروری۔ برطانیہ کے وزیر فضائی نے ایک بیان میں کہا۔ کہ گذشتہ سال جرمنی پر اتحادی ہوائی حملوں کے دوران میں اتحادی اڑھائی ہزار ہوائی جہاز تباہ ہوئے اور آٹھ ہزار ہواباز ہلاک یا لاپتہ ہوئے۔

راولپنڈی ۲۹ر فروری۔ ایک مقامی ڈاکٹر کو ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ کے ماتحت ۵۰ ہزار روپیہ جرمانہ اور تابرخواست عدالت قید کی سزا ہوئی۔ جو فوجیوں کو رخصت حاصل کرنے کے لئے جھوٹے ڈاکٹری سرٹیفکیٹ دیا کرتا تھا۔ عدم ادائے جرمانہ کی صورت میں پانچ سال قید کی سزا ہوگی۔

ماسکو ۲۹ر فروری۔ روس میں جرمن مظالم کی ایک مثال یہ ہے۔ کہ انہوں نے کیف یونیورسٹی اور بیش قیمت علمی و تمدنی ذخائر کو تباہ کر دیا۔ کیف میں ایک مشہور گرجا تھا جسے دیکھنے کے لئے لوگ دُور دُور سے آتے تھے۔ اسے بارود سے اڑا دیا۔ دوسرے گرجاؤں کو بھی لوٹ کر تباہ کر دیا۔

واشنگٹن ۲۹ر فروری۔ امریکن وزیر بحر نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا۔ کہ فروری کے آخری ہفتہ میں امریکن آبدوزوں نے بحرالکاہل اور مشرق بعید کے پانیوں میں جاپانیوں کے ۱۸۹ جہاز غرق یا ناکارہ کر دیئے۔

دہلی یکم مارچ۔ اراکان میں جاپان کی ہٹتی ہوئی فوجوں کا صفایا کیا جا رہا ہے۔ کل جاپانی فوج کی ایک ٹولی کو ہمارے سپاہیوں نے اچانک جا لیا۔ اور اس نے بغیر مقابلہ کے ہتھیار ڈال دئے۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ ۴ سے ۲۹ فروری تک ۴½ ہزار جاپانی سپاہی ہلاک یا شدید مجروح ہو چکے ہیں۔ دوشنبہ کو اتحادی طیاروں نے مانڈلے اکیاب اور مونیوا پر شدید بمباری کی۔ کل امریکن بمباروں نے رنگون کے ریلوے سٹیشن پر بڑے زور کا حملہ کیا۔

واشنگٹن یکم مارچ۔ جنوب مغربی بحرالکاہل میں امریکن افواج لاس نگارس کے جزیرہ میں اتر گئی ہیں۔ اور ہوائی میدان پر قبضہ کر کے آگے بڑھ رہی ہیں۔ جنرل میکارتھر بھی اس جزیرہ پر اترے۔ اور ہوائی میدان تک پیدل گئے۔ وہاں آپ نے اس سپاہی کو مبارکباد دی۔ جو سب سے پہلے اس جزیرہ پر اترا۔ جاپانی فوج بہت معمولی مقابلہ کر رہی ہے۔ اس اقدام سے ستر ہزار جاپانیوں کی قسمت کا فیصلہ ہو جائے گا۔ جن میں سے بیس ہزار سالومنز میں اور باقی نیو برٹن وغیرہ میں ہیں۔ اب بسمارک کی مہم کا خاتمہ ہونے والا ہے۔ اب جاپانی نیوگنی کے کنارے رسد اور کمک نہ پہنچا سکیں گے۔

لنڈن یکم مارچ۔ اٹلی کی خبروں سے پایا جاتا ہے کہ جرمن انزیو کے محاذ پر تیسرا بڑا حملہ کرنے والے ہیں۔ شاید اب تک کر چکے ہوں۔ دوشنبہ کی رات کو انہوں نے امریکن مورچوں پر بڑے زور کی گولہ باری کی۔ پانچویں فوج کے محاذ پر موسلا دھار بارش ہو رہی ہے۔

دہلی یکم مارچ۔ آج سنٹرل اسمبلی میں مسلم لیگ پارٹی کے سکرٹری نے یہ ریزولیوشن پیش کیا۔ کہ ایک ایسی کمیٹی مقرر کی جائے۔ جو بلوچستان کو ہندوستان کے دوسرے صوبوں کی طرح اصلاحات دئے جانے کے بارہ میں رپورٹ کرے۔ اس کمیٹی کے ممبر زیادہ تر منتخب شدہ ممبروں میں سے ہوں۔ آپ نے کہا بلوچستان کی آبادی چھ لاکھ ہے مگر صرف کوئٹہ میں ہی میونسپلٹی ہے۔ جس کے اکثر ممبر نامزد ہوتے ہیں۔ سارے صوبہ میں کوئی کالج نہیں۔ اس ریزولیوشن پر ۲۰ر مارچ کو بحث ہوگی۔

ایک اور ریزولیوشن پیش ہو کر پاس ہوا کہ کرنسی کے پھیلاؤ کو کم کرنے کے لئے دس کروڑ روپیہ قرض لیا جائے۔ اور زیادہ اناج پیدا کرو۔ کی مہم کو کامیاب کرنے کے لئے اس رقم سے کسانوں کی مدد کی جائے۔

لنڈن یکم مارچ۔ ابھی یہ معلوم نہیں ہوا۔ کہ روس کی طرف سے شرائط صلح کے بارہ میں فن لینڈ کی حکومت نے کیا فیصلہ کیا ہے۔ کل دن بھر فن پارلیمنٹ کا اجلاس ہوتا رہا۔ جس میں وزیر اعظم نے صورت حالات پیش کی۔

نیوی کی بھرتی کے متعلق اعلان

۳-۴ مارچ کو قادیان میں نیوی کی ہر برانچ کے لئے لفٹیننٹ آغا عبد اللطیف صاحب نیوی ریکروٹنگ افسر بھرتی کریں گے امیدواران دو دنوں میں پیش ہو سکتے ہیں۔

بعض اسامیوں کی تفصیل

اسامی		تعلیم	تنخواہ
(۱) چیف پیٹی افسر	=	بی۔ ایس سی	-/-/150 علاوہ راشن وردی
(۲) کمیونیکیشن برانچ	=	میٹرک	-/-/63 " "
(۳) آرٹی فسر	=	آٹھ نو جماعت	-/-/100 " "

ضروری ہے کہ بجلی یا انجن کا کام اچھی طرح جانتا ہو۔

(۴) بوائز نیوی = تعلیم آٹھ انگریزی یا اردو کی پڑھا ہو۔ عمر ۱۵ سے ۱۶ سال والد یا سرپرست کی اجازت ضروری ہے :: خاکسار ظہور احمد ای۔ اے۔ آر۔ او قادیان